سوال

(223) قوالیاں اور گانے سننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈنمارک سے طلعت محمود لکھتے ہیں

(۱) قوالیاں گانا اور سننا کیا قرآن وحدیث کی رو سے جائز ہے اور وہ بھی موسیقی کے ساتھ؟

جناب ''فتحی عثمان'' ایڈیٹر ان چیف ''عربیہ'' نے دسمبر ۱۹۸۳ء کے شمارے میں سوالات کے جوابات دیتے ہوئے ابن حزم کے حوالے سے موسیقی کو جائز قرار دیا ہے جب کہ حدیث رسول ﷺ ہے کہ میں آلات موسیقی توڑنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرما کر ممنون فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قوالی کا گانا اور سننا جائز ہے۔ قرآن وحدیث میں اس پر واضح احکام موجود ہیں۔ ارشاد ربانی ہے

وَمِنَ النّاسِ مَن يَشتَرى لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ اللَّهِ بِغَيرِ عِلمٍ وَيَتَّخِذَها هُزُوًا ... ٦ سورة لقمان

''اور بعض لوگ لہو ولعب اختیار کرکے اپنی جہالت سے اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور حق کا مذاق اڑاتے ہیں ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔''

عربی زبان کے ماہرین کی اکثریت نے لھو کا معنی 'گانے بجانے کا شغل' کیا ہے بعض نے اس سے گانے بجانے کے آلات بھی مراد لئے ہیں۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''میری امت کے کچھ ایسے بدبخت لوگ بھی ہوں گے جو شراب ریشم اور معازف کو حلال سمجھیں گے۔'' (بخاري كتاب الاشربة:۵۵۹۰)

معازف کا معنی تمام اہل لغت کے نزدیک سامان لہو ولعب ہے اور یہ گانے کے آلات جو قوالی میں یا گانے میں استعمال کئے جائیں ڈانس میں یہ سب حرام ہیں۔ علماء نے تو یہ بھی فتویٰ دیا ہے کہ اگر قرآن بھی آلات موسیقی کے ساتھ پڑھا جائے گا تو اس کا سننا بھی حرام اور ناجائز ہے۔

مسند احمد کی ایک روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"ان اللہ حرم الخمر والیسر والمزر والکوبۃ والقنین۔" (مسند احمد ۲/۱۶۵۔۱۶۷۔۱۷۱۔۱۷۲)

"کہ اللہ تعالیٰ نے شراب جوئے باجے اور طبلے وغیرہ سب حرام قرار دیے ہیں۔"

ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"لا تبیعوا القینات ولا تشروہن ولا تعلموہن ولا خیر فی تجارۃ فیہن وثمنہن حرام۔" (ترمذي كتاب التفسير باب ومن سورة لقمان ۳۲۰۶)

"کہ گانے والیوں کی خرید وفروخت نہ کرو اور نہ انہیں گانا سکھاؤ۔ ان کی تجارت میں ہر گز کوئی بھلائی نہیں ہے۔"

امام نووی شرح صحیح مسلم میں لکھتے ہیں کہ گانے کو امام ابو حنیفہؒ اور دوسرے ائمہ عراق نے حرام قرار دیا ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے اپنے فتوے میں حنفی فقہ کی مشہور کتاب محیط کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"التغنی والتصفیق واستماعہا کل ذالک حرام ومستحلہا کافر" (فتاوی عزیزی اردو ۲۰۷ بحوالۃ محیط)

"گانا بجانا تالیاں پیٹنا اور ان کا سننا یہ سب حرام ہیں اور ان کو حلال قرار دینے والا کافر ہے۔"

اب ظاہر ہے کہ قوالی میں موسیقی بھی ہے اور تالی بھی بجائی جاتی ہے۔

قرآن وحدیث کے ان دلائل کے بعد مفتی عثمان صاحب کے جواب کی کوئی حیثیت نہیں رہ جاتی۔ امام ابن حزم یا کوئی دوسرا امام بھی غلطی کرسکتا ہے۔ اگر انہوں نے لکھا ہے تو وہ درست نہیں ہے۔ اللہ کے رسول کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ اس لیے قرآن وحدیث کے دلائل سامنے آجانے کے بعد کسی کے قول کا سہارا لینا مناسب نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص480

محدث فتویٰ